Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲	۲۵ رمضان ۱۳۹۸ھ ؛ ۳۱ ظہور ۱۳۵۷ہش ؛ ۳۱ اگست ۱۹۷۸ء	نمبر ۲۰۰

اخبارِ احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر یورپ کے مختلف ممالک کا دورہ فرما رہے ہیں۔ ان دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

احبابِ جماعت رمضان المبارک کے اس آخری عشرہ میں خصوصیت کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی خاص تائید و نصرت کا سایہ حضور کے سر پر رکھے۔ آمین۔

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کل پھر یکدم بلڈ پریشر بڑھ جانے کی تکلیف ہو گئی سر میں بھی شدید درد ہے۔

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

مسجد مبارک ربوہ میں نظارت اصلاح و ارشاد کے زیرِ اہتمام بعد نماز ظہر قرآن مجید کا اور بعد نماز فجر احادیث نبویہ کے درس پروگرام کے مطابق جاری ہیں۔ مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے تین روز تک سورہ مریم تا فرقان کا درس دیا جس کے بعد محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے سورہ شعراء تا سبا کا درس دیا ان کے بعد مکرم قاضی ملک مبارک احمد صاحب نے سورہ فاطر تا زخرف کا درس دیا۔ آج مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سورہ دخان سے درس شروع کریں گے۔

بعد نماز فجر درس الحدیث بھی پروگرام کے مطابق جاری ہے۔ مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد، محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل، مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب، مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد اور مکرم مولانا سید احمد علی صاحب درس دے چکے ہیں۔ ان دنوں مکرم مولوی البشارت احمد صاحب بشیر درس دے رہے ہیں۔ کل سے مکرم مولوی حکیم خورشید احمد صاحب درس دیں گے۔

روزانہ بعد نماز عشاء مکرم حافظ قاری محمد صدیق صاحب شاہد نماز تراویح پڑھا رہے ہیں۔

ربوہ میں عرصہ سے بارش نہیں ہوئی تھی اور شدید گرمی پڑ رہی تھی الحمد للہ کہ آج (۳۱ اگست) نو بجے صبح بارش ہوئی جسکی وجہ سے موسم خوشگوار ہو گیا۔

جماعتِ احمدیہ نائیجیریا کی طرف سے رمضان المبارک میں تراجم قرآن مجید کی نمائش کا انعقاد

جماعتِ احمدیہ کو اسکی دینی، تعلیمی اور طبّی خدمات کی وجہ سے دیگر تمام اسلامی فرقوں پر فوقیت اور اوّلیت حاصل ہے

(کمشنر اوگون سٹیٹ نائیجیریا)

اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ نمائش کی وسیع پیمانہ پر اشاعت

محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد ایم۔ اے مبلغ انچارج جماعتِ احمدیہ نائیجیریا تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

جماعتِ احمدیہ نائیجیریا کی طرف سے رمضان المبارک کے شروع میں اوگون سٹیٹ کے دارالحکومت ایبے کوتا (ABEOKUTA) میں تراجم قرآن کریم اور اس کی خطاطی کے نادر نسخوں کی نمائش منعقد ہوئی۔ اِس نمائش کی افتتاحی تقریب میں جو ۳۔ اگست کی شام کو نور الدین سکول کے صحن میں منعقد ہوئی مکرم ابوبکر صاحب کمشنر اوگون سٹیٹ نے جماعتِ احمدیہ کی اشاعت اسلام اور قرآن مجید کے سلسلہ میں غیر معمولی خدمات کو شاندار خراجِ تحسین پیش کیا۔ آپ نے خاص طور پر اِس امر کا ذکر کیا کہ نائیجیریا میں جماعتِ احمدیہ کو دیگر تمام اسلامی فرقوں پر کئی لحاظ سے فوقیت اور اسے تعلیمی، طبّی اور متعدد دینی خدمات کے سلسلہ میں اوّلیت حاصل ہے۔ آپ نے دیگر تمام اسلامی فرقوں کو تلقین کی کہ وہ جماعت کی اِن امور میں تقلید کریں اور اس کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔

اِس موقع پر قاعدہ یسّرنا القرآن کے متعلق جو حال ہی میں مشن نے شائع کیا ہے (اِس میں تمام ہدایات اور قواعد کا اُردو سے انگریزی میں ترجمہ کر دیا گیا ہے) مکرم اولا برامُو کمشنر برائے صحت اوگون سٹیٹ نے حاضرین کو تحریک کی اور اس کی اشاعت پر مشن کو مبارکباد پیش کی۔

یہ نمائش چار روز تک جاری رہی اور ہزارہا لوگوں نے اسے شوق سے دیکھا۔ ریڈیو، ٹی وی اور اخبارات میں اِس نمائش کی وسیع پیمانہ پر اشاعت ہوئی، الحمد للہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ عید الفطر

یہ عید اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے منائی جاتی ہے

کہ

اُس نے ہمیں ماہِ رمضان میں خصوصی عبادات بجالانے کی توفیق عطا فرمائی

مستحقین کو کھانا کھلانا بھی رمضان کی عبادت اور عید کا ایک بڑا ضروری حصّہ ہے جسے کبھی نہیں بھولنا چاہیئے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۳ جنوری ۱۹۶۷ء

تشہّد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیہ کریمہ تلاوت فرمائی فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ وَمَا اَدْرٰكَ مَا الْعَقَبَةُ فَكُّ رَقَبَةٍ اَوْ اِطْعَامٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ (البلد) پھر فرمایا:-

آج عید ہے

آپ سب کو اللہ تعالیٰ عید کی حقیقی خوشی نصیب کرے۔

عید جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں اسے کہتے ہیں جو بار بار آئے اور جسے بار بار لانے کی دل میں خواہش پیدا ہو اور یہ عید اِس لئے منائی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ہم اِس بات پر شکر ادا کریں کہ اس نے ہمیں ماہِ رمضان کی خصوصی عبادات بجالانے کی توفیق عطا کی۔ قیامِ لیل کی بھی اور دن کے روزوں کی بھی اور مستحقین کو کھانا کھلانے کی بھی کہ یہ بھی رمضان کی عبادت کا ایک بڑا ضروری حصّہ ہے۔

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے

شہرِ رمضان

کو رحمت کا مہینہ مغفرت کا مہینہ اور عتق من النّار کا مہینہ قرار دیا ہے یعنی یہ وہ مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دئے ہیں کہ اگر اس کا بندہ ان سامانوں سے فائدہ اُٹھائے اور ان ذرائع اور وسیلوں کو استعمال کرے جو اس کے ربّ نے اس کے لئے مہیّا کئے ہیں تو اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل کو وہ کچھ اِس طرح جذب کرتا ہے کہ اس کی رحمت کا وارث بن جاتا ہے اس کے حصّہ میں اپنے ربّ کی مغفرت آتی ہے اور اس کی گردن شیطان کی غلامی سے آزاد کر دی جاتی ہے اور اسے نارِ جہنّم سے بچا لیا جاتا ہے۔

آخری سپارے کی جو آیات میں نے اِس وقت پڑھی ہیں ان میں بھی یہی مضمون ہے کہ ہم نے انسان کے لئے ایسے سامان پیدا کئے ہیں کہ اگر وہ انکو پہچانتا اور ہمارے بتائے ہوئے طریق پر عمل کرتا تو اس کے لئے ممکن تھا کہ وہ روحانی بلندیوں کو حاصل کرتا چلا جاتا لیکن ان تمام سامانوں کے باوجود اور اس ہدایت کے باوجود جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے ذریعہ بنی نوع انسان پر نازل کی اس نے اس طرف توجہ نہیں کی فلا اقتحم العقبة اور ان روحانی بلندیوں تک اس نے پہنچنے کی کوشش نہیں کی جن روحانی بلندیوں تک پہنچنے کے لئے اس کے لئے سامان مہیّا کئے گئے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب ہم نے یہ کہا کہ اس نے رُوحانی بلندیوں تک پہنچنے کی کوشش نہیں کی تو اس سے ہمارا مطلب یہ ہے کہ نہ اس نے اپنی گردن شیطانی غلامی سے آزاد کی اور نہ اس نے یہ کوشش کی کہ اس کے بھائیوں کی گردنیں بھوک کی غلامی اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہو جائیں۔

اس کے ایک معنی

یہ بھی کئے جاتے ہیں کہ غلاموں کو آزاد کرنا، اپنی جگہ پر یہ معنی درست ہیں لیکن فكّ رقبة اور عتق من النّار کے الفاظ وضاحت کے ساتھ ایک ہی مضمون کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ تو اگرچہ اِس میں بھی بڑا ثواب ہے کہ ان لوگوں کو انسان آزادی کی فضا مہیّا کرے یا آزادی کی فضا مہیّا ہونے میں ان کی امداد کرے جو انسان ظلم اور اپنی غفلت کے نتیجہ میں غلام بن چکے ہیں لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ ایک اس سے بھی زیادہ مظلوم اور قابلِ رحم غلام ہے جس کو آزاد کرنا اور کروانا ہمارے لئے زیادہ ثواب کا موجب ہے اور زیادہ رحمت کا موجب ہے اور زیادہ مغفرت کا موجب ہے اور وہ اپنا نفس ہے جب وہ شیطان کا غلام بن جاتا ہے اور خدا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی دی ہوئی آزادی سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ یعنی
وہ آزادی جو خدا کے قُرب میں حاصل کی جاتی ہے،
وہ آزادی جو خدا کی رحمت کے سایہ میں حاصل کی جاتی ہے۔
وہ آزادی جو خدا کی مغفرت کے احاطہ کے اندر حاصل کی جاتی ہے۔
تو یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

فَكُّ رَقَبَةٍ کے سامان

تو تھے مگر انسان نے اس طرف توجہ نہیں دی اور وہ اس کی طرف متوجہ نہیں ہؤا اور اس نے ان سامانوں سے فائدہ نہیں اُٹھایا اور غلام کا غلام ہی رہا حالانکہ ہم نے ماہِ رمضان کی عبادتوں کو خاص طور پر اس کے لئے اِس لئے مقرر کیا تھا کہ اگر وہ کوشش کرے اور سعی کرے اور مجاہدہ کرے اور ہماری راہ میں قربانیاں دے اس طرح پر کہ ہمارے لئے بھُوکا رہے ہماری خاطر ہمارے بھوکے بندوں کو کھانا کھلائے تو وہ اپنی گردن کو شیطان کی غلامی سے آزاد کرا سکتا تھا، وہ ان زنجیروں سے آزاد ہو سکتا تھا جن کا ذکر قرآن کریم میں آیا ہے ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا کہ بڑی لمبی زنجیریں جہنم کے قیدخانہ میں ڈالی جائیں گی لیکن اس نے ان سامانوں کے ہوتے ہوئے بھی ان کی موجودگی میں بھی اپنی گردن کو شیطان کی غلامی سے آزاد نہیں کیا۔

اِسی طرح ایک اور ذمہ داری اس کے اُوپر تھی اور وہ یہ تھی کہ اپنے بھائیوں کو

بھُوک کی اور شیطان کی غلامی سے آزاد کرے

قرآن کریم نے یہاں الفاظ بھُوک کے رکھے ہیں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی وضاحت سے بتایا ہے کَادَ الْفَقْرُ اَنْ يَّكُوْنَ كُفْرًا کہ بھُوک جو ہے وہ کبھی کفر اور ضلالت پر منتج ہوتی ہے بھُوک کے نتیجہ میں انسان بسا اوقات شیطان کے دامِ فریب میں آ جاتا ہے اور اپنے ربّ کو چھوڑ دیتا اور بھُول جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کو رزاق سمجھنے کی بجائے وہ شیطان کے پاس اس شرط پر اپنی روح کو بیچ دیتا ہے (جیسا کہ ہماری بعض کہانیوں میں شیطان کے پاس روح کو بیچنے کا ذکر بھی ہے کہ وہ شیطان کے پاس اپنی روح کو اس شرط پر بیچتا ہے) کہ وہ اس کو دنیوی اموال اور اسباب اور متاع مہیّا کرے گا اور اس کی روح شیطان اِس لئے خرید لیتا ہے کہ خدا کو یہ کہہ سکے کہ میں نے کہا تھا اے ربّ! کہ میں تیرے بندوں کو بہکاؤں گا دیکھ! یہ تیرا بندہ تھا مگر تیرا بندہ نہیں بنا۔ اور دیکھ! میں اس کی روح کو جہنّم میں پھینک رہا ہوں اس کو میں نے اس قدر گمراہ، طاغی اور منکر اور سرکش بنا دیا ہے کہ تیرے غضب کا مورد ہو گیا ہے۔ تیرے قہر کی تجلّی نے جلا کر اسے کوئلہ کر دیا ہے۔

تو بھُوک بسا اوقات کمزور دل میں کفر پیدا کرتی ہے اِس لئے اگرچہ اللہ تعالیٰ نے یہاں بھوک کا ذکر کیا ہے لیکن چونکہ وہ بھی ایک بڑی وجہ تھی کفر کی اِس لئے اس کو یہاں بیان کر دیا اور

اصل مقصد فَكُّ رَقَبَةٍ کا ہی ہے

پہلے فقرہ میں اپنی گردن کو شیطان کی غلامی سے آزاد کرانا اور دوسرے فقرہ میں اپنے بھائیوں کی گردنوں کو شیطان کی غلامی سے آزاد کرانا مطلوب ہے۔ وہ غلامی جو بسا اوقات بھوک کے نتیجہ میں اور فقر اور محتاجی سے مجبور ہو کر انسان کو اختیار کرنی پڑتی ہے اسی لئے احادیث میں کثرت سے یہ روایت آتی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عام طور پر بڑے ہی سخی تھے، اتنے سخی کہ اگر آپ کی سخاوت کے واقعات جو ظاہر میں وقوع پذیر ہوئے (اللہ تعالیٰ کا ہر بزرگ بندہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کون زیادہ بزرگ ہو گا۔ بعض نیکیاں ظاہر میں کرتا ہے اور بعض اِس رنگ میں کرتا ہے کہ کسی کو ان کا علم تک نہیں ہوتا۔ تو جن کا ہمیں علم ہے اگر ان کو بھی) اکٹھا کیا جائے تو تاریخ ایسے سخی کی مثال دُنیا کے سامنے پیش نہیں کر سکتی۔

اس کے باوجود

احادیث میں آتا ہے

کہ رمضان کے مہینہ میں آپ کی سخاوت بہت بڑھ جاتی تھی اور اس کی مثال ایسی ہی بن جاتی تھی جیسے کہ خدا تعالیٰ کی رحمت کی ٹھنڈی ہوا بڑی تیز چل رہی ہو۔

تو تیز ہوا کی طرح آپ کی سخاوت ان دنوں میں جوش میں آ کر دُنیا کے سامنے ظاہر ہو رہی ہوتی تھی۔

پس رمضان کا تعلق کھانا کھلانے سے بڑا گہرا ہے چنانچہ بعض بزرگوں کا قول بھی ہمارے لٹریچر میں پایا جاتا ہے کہ جب رمضان آیا تو انہوں نے کہا کہ قرآن کریم کے پڑھنے اور مستحقین کو کھانا کھلانے کا زمانہ آ گیا۔ پس اب قرآن پڑھا کریں گے اور بھُوکوں کی بھُوک دُور کرنے کی کوشش کیا کریں گے تو خصوصی تعلق ہے رمضان کا بھُوک دُور کرنے کے ساتھ۔

پس رمضان کو رحمت اور مغفرت اور غلامی سے نجات حاصل کرنے کا مہینہ قرار دیا گیا ہے۔ غلامی سے نجات سب سے پہلے اپنے نفس کی نجات اور آزادی ہے اور اس کے بعد اپنے بھائیوں کی آزادی ہے شیطان کی غلامی سے اور شیطان کا غلام ہمارا بھائی اس طرح بھی بن جاتا ہے کہ اس کا پیٹ نہیں بھر رہا ہوتا اور بھُوکا رہنے کی وجہ سے اور اپنے بچوں کو بھُوکا دیکھتے ہوئے بہک جاتا ہے اور اپنے خدا کو بھُول جاتا ہے اور یہ نہیں سوچتا کہ ایسے ابتلاء تو بطور امتحان کے ہوتے ہیں۔ ان میں کامیاب ہونے کی اور پاس ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے نہ یہ کہ آدمی فیل ہو اور ناکام ہو اور خدا کے غضب اور غصّہ کو سہیڑ لے ...

بھُوک ایک تو کَادَ الْفَقْرُ اَنْ يَّكُوْنَ كُفْرًا ایک غلامی بنتی ہے تو بھُوک کے نتیجہ میں ہمیں ایک اور قسم کی غلامی بھی نظر آ رہی ہے اور اس حدیث کے یہ بھی ایک معنے ہیں کہ جب کوئی قوم بھُوک سے مرنے لگتی ہے تو وہ غیر قوموں کی غلامی اختیار کرتی ہے چنانچہ وہ اقوام جو ان قوموں کو غلّہ مہیّا کرتی ہیں اور غذا مہیّا کرتی ہیں، جہاں کمی ہو وہ اپنے مالکانہ اثر و رسوخ اور سیاسی دباؤ کو استعمال بھی کرتی ہیں اور غلّہ لینے والی قومیں اپنے آپ کو پوری آزاد محسوس نہیں کرتیں اللہ تعالیٰ ہماری قوم کو اس سے محفوظ رکھے۔

پس ایک تو دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ رحمت کی بارش برسائے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے ملک میں غذا کی قلت نہ ہو دوسرے ہمیں اللہ تعالیٰ نے جو قرآن کریم میں یہ تعلیم دی ہے کہ یتیم اور مسکین کو کھانا کھلاؤ، اس کو نہیں بھولنا چاہیئے۔ مسکیناً ذا متربۃ کے ایک معنے یہ ہیں کہ جس نے اپنی طرف سے مال کمانے کی پوری کوشش کی ہے اگر اس کو اَور کچھ نہیں ملا تو اس نے مزدوری کی ہے اور وہ گرد آلود ہے اور ذا متربۃ ہے۔ پس

ذا متربۃ کے ایک معنے

یہ ہیں کہ ایسا مسکین جس کو مانگنے کی عادت نہیں۔ بہت سارے لوگ آپ کو خوش پوش نظر آئیں گے اور اندر سے وہ بہت غریب ہوں گے۔ مانگ مانگ کے گزارہ کر لیتے ہیں۔ مانگ کے کپڑے پہن لئے۔ مانگ کے کھا لیا اور کام کوئی نہ کیا۔ تو یہ ذہنیت بڑی گندی ہے اِس سے بچنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے افراد کو اِس سے محفوظ رکھے۔

تو جس کو ضرورت ہے وہ اپنی طرف سے پوری کوشش کرے۔ اگر اَور کوئی کام نہیں ملتا تو مزدوری کرے۔ آخر بڑے بڑے کبار صحابہؓ جب ہجرت کر کے مدینہ میں آئے تو بعض انصار نے کہا کہ ہمارے پاس مال ہے آؤ بل کر بانٹ لیں انہوں نے کہا ہمیں تمہارا مال نہیں چاہیئے۔ درانتی ہے کلہاڑی ہے اور رسّہ ہے جنگل سے لکڑیاں کاٹ لاؤں گا اور انہیں بیچ کر گزارہ کروں گا۔

تو ایسا بزرگ صحابی مدینہ میں آکر ذا متربہ ہو گا کیونکہ اس کے کپڑے گرد آلود ہوں گے تو مطلب یہ ہے کہ ایک طرف تو ہمیں اللہ تعالیٰ نے یہ کہا کہ مانگنے سے دوسرے کا سہارا لینے سے بچنے کی انتہائی کوشش کرو، ذا متربۃ بن جاؤ اَور کچھ نہ ملے تو مزدوری کر لو لیکن دوسری طرف دوسروں کو کہا کہ تمہارا یہ بھائی اتنا باغیرت ہے کہ اس کو ایک لمحہ کے لئے بھی یہ پسند نہیں کہ تمہارے آگے ہاتھ پھیلائے، اس نے جب اَور کچھ نہیں ہوا تو مزدوری کرنی شروع کر دی۔ دیکھ لو اس کے کپڑوں کو، دیکھ لو اس کے چہرہ کو!! یہ ذا متربۃ ہے یا نہیں؟ تو اس کا ذا متربۃ ہونا اس کی غیرت کی دلیل ہے۔ اِس بات کی دلیل ہے کہ یہ شخص مانگنے کو عار سمجھتا ہے لیکن اس کے باوجود ملک کے حالات کے لحاظ سے اس کے اپنے خاندان کے حالات کے لحاظ سے کہ بچے زیادہ ہیں اور یہ اتنا کما نہیں سکا اس کے گھر میں پھر بھی بھوک نظر آتی ہے اب تمہارا فرض ہے کہ اپنے اِس بھائی کی مدد کرو۔

لیکن آپ اپنے اِن بھائیوں کی مدد نہیں کر سکتے جب تک آپ اپنی زندگی کو سادہ نہ بنائیں خصوصاً کھانے کے معاملہ میں۔

تو اب وقت ہے کہ ہم ایک تو تحریکِ جدید کے اِس مطالبہ پر نئے سرے سے عمل پیرا ہو جائیں جس کو ہم ایک حد تک بھول چکے ہوئے ہیں کہ

اپنے کھانے میں سادگی کو اختیار کریں

اور نہ صرف اپنے لئے روپیہ بلکہ اپنے بھائی کے لئے کھانا بھی بچائیں، جب آپ کھانا ضائع کرتے ہیں تو دو چیزوں کا ضیاع ہوتا ہے آپ کے روپے کا اور آپ کے بھائی کی غذا کا۔ اگر آپ مثلاً آدھ سیر آٹے کی بجائے چھ چھٹانک کھائیں تو آپ کے دو چھٹانک کے پیسے بچ گئے آپ کے بھائی کے لئے دو چھٹانک گندم بچ گئی۔

تو کھانا کم کھائیں

کھانا سادہ کھائیں

تاکہ وہ لوگ جن کو آپ سے زیادہ ضرورت ہے ان کے پیٹ بھر جائیں۔

اور یہ عید جو ہے اِس کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے کہ رمضان میں تو اطعامِ مسکین کی بجائے بعض دوسری عبادتوں کی طرف ہمیں زیادہ متوجہ کیا گیا تھا یعنی قیامِ لیل کی طرف، اور خدا کے لئے کھانے کو چھوڑ دینے کی طرف۔ وہ جو کھلانے والا حصّہ تھا وہ اتنا نمایاں نہیں تھا اگرچہ پہلے روز سے ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، آپؐ کے صحابہؓ اور اُمّت کے بزرگوں کا یہ طریق رہتا تھا کہ وہ بڑی کثرت کے ساتھ اِس بات کا اہتمام کیا کرتے تھے کہ جو مستحق ہیں انہیں کھانا کھلائیں۔ لیکن جو چیزیں نمایاں ہوتی ہیں رمضان کے مہینہ میں وہ قیامِ لیل اور خدا کے لئے کھانا چھوڑنا ہے اور جو چیزیں نمایاں ہوتی ہیں عید کے دن وہ کھانا کھانا اور کھلانا ہے۔ تو یہ بھی در اصل رمضان کی عبادت کا ہی حصّہ ہے اور اسی طرف ہمیں متوجہ کرتا ہے۔

آج عید ہے

مَیں نے اپنے خطبہ کے شروع میں یہ دعا کی تھی کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو بشمولیت خاکسار عید کی حقیقی خوشی نصیب کرے اور اب جو مَیں نے مضمون بیان کیا ہے اس کے بعد مَیں یہ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اِس بات کی توفیق دے کہ اس کی رحمتوں کے دروازے جو ہم پر بار بار کھولے جاتے ہیں ہم بار بار ان سے فائدہ اُٹھائیں اور ہر روز ہمارے لئے روزِ عید ہو جائے اور اللہ تعالیٰ ہمیں اِس بات کی توفیق دے کہ وہ جو یہ چاہتا ہے کہ اس کے قُرب کے حصول کے لئے بھائیوں کی بھوک کا خیال رکھا جائے اور انہیں شیطان کی غلامی سے بچانے کی کوشش کی جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اِس ذمہ داری کی ادائیگی کی بھی توفیق عطا کرے اور اِس طرح ہمارے لئے ہر دو معنی سے حقیقی خوشی اور حقیقی عید کے سامان پیدا ہو جائیں۔

اللّٰھم آمین ۔

(الفضل ۱۸ر جنوری ۱۹۶۷ء)

جامعہ احمدیہ کے اساتذہ کرام وطلبہ کیلئے

۱۔ موسمِ گرما کی تعطیلات کے بعد جامعہ احمدیہ ۹ر تبوک (ستمبر) کی بجائے ۱۲ر تبوک (ستمبر) کو انشاء اللہ العزیز کھلے گا۔ صبح ۶ بجکر پچاس منٹ پر اسمبلی ہو گی اور ۷ بجے کلاسیں شروع ہو جائیں گی۔ اس روز سب طلبہ کی حاضری ضروری ہے۔

۲۔ ۹-۱۰-۱۱ر تبوک (ستمبر) کو نئے طلبہ کے داخلے ہوں گے اِس لئے اساتذہ کرام ۹ر تبوک (ستمبر) کو صبح ½۱۰ بجے انٹرویو و ضروری مشورہ کے لئے جامعہ میں تشریف لے آویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

۳۔ حسب اعلان سابق ۹-۱۰-۱۱ر تبوک (ستمبر) کو کمپارٹمنٹ کے امتحانات ہوں گے جن طلبہ کی کسی مضمون میں کمپارٹمنٹ آئی ہے وہ ۸ر تبوک کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں تاکید ہے۔

(عمید جامعہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمازِ عید اور اس کے مسائل

سلطان احمد پیر کوٹی

دنیا میں ہر قوم خوشی کے بعض تہوار مناتی ہے۔ ان تہواروں پر لوگ اکٹھے ہوتے ہیں اور اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہیں اور اسی طرح گزشتہ عرصہ کی کوفت اور تکان کو دور کرتے ہیں۔ اسلام چونکہ دینِ فطرت ہے اس لئے اس میں بھی خوشی کے بعض تہوار مقرر ہیں چنانچہ مسلمانوں کے لئے خدا تعالیٰ نے تین عیدیں مقرر کی ہیں ایک عید تو ہفتہ میں ایک بار آتی ہے اور یہ جمعہ کی عید ہے۔ اس روز لوگ نہاتے ہیں۔ صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہیں اور ایک جگہ اکٹھے ہو کر جمعہ کی نماز ادا کرتے ہیں۔

دوسری عید رمضان گزرنے کے بعد یکم شوال کو آتی ہے اسے عید الفطر کہا جاتا ہے کیونکہ رمضان کے روزوں کے بعد یہ پہلا دن ہے جس میں لوگ دن کے وقت افطار کرتے ہیں اور انھیں کھانے پینے کی اجازت ہوتی ہے۔

تیسری عید حج کے دوسرے دن دسویں ذوالحجہ کو منائی جاتی ہے اس کا نام عید الاضحیہ یعنی قربانیوں کی عید ہے۔ اس دن دنیا بھر کے مسلمان خوشیاں مناتے ہیں اور صاحبِ استطاعت افراد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی یاد میں قربانیاں دیتے ہیں۔

ان تینوں اعیاد میں سے عید الفطر کی آمد آمد ہے اس لئے عید کے مسائل مختصراً بیان کئے جاتے ہیں تا احباب انھیں پیشِ نظر رکھیں۔

عید کے دن نہانا۔ صاف ستھرے کپڑے پہننا۔ خوشبو لگانا اور مسواک کرنا سنتِ نبویؐ ہے ہر شخص جو تندرست ہے۔ عید کے دن اسے نہانا چاہیئے۔ اگر توفیق ہو تو نئے کپڑے پہننے چاہئیں اگر نئے کپڑے میسر نہ ہو سکیں تو پرانے کپڑے دھو کر صاف کر لینے چاہئیں۔ خوشبو میسر ہو تو وہ بھی لگائی جائے۔

عید کی نماز عیدگاہ میں یا کھلے میدان میں پڑھنا افضل ہے اس دن لوگ زیادہ تعداد میں اکٹھے ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ لوگ بھی عید کے اجتماع میں شامل ہوتے ہیں جو عام حالات میں دوسرے اجتماعوں میں حاضر ہونے سے مستثنیٰ ہیں اس لئے جگہ میں وسعت ہونی چاہیئے۔ ہاں اگر بارش ہو یا کوئی اور عذر ہو تو مساجد میں بھی نماز عید ادا کی جا سکتی ہے عید کی نماز کے لئے پیدل جانا مسنون ہے۔ ہاں اگر کوئی عذر ہو تو سواری استعمال کی جا سکتی ہے۔ عیدگاہ میں جانے اور آنے کے راستے جدا جدا ہوں تو بہتر ہے۔

مردوں کے علاوہ عورتیں اور بچے بھی عیدگاہ میں جائیں۔ ہاں جو عورتیں خاص ایام میں ہوں وہ نماز میں شامل نہ ہوں وہ لوگوں کے پیچھے یا ایک طرف بیٹھ جائیں اور باقی لوگوں کے ساتھ مل کر تکبیرات کہیں اور دعا میں شامل ہوں۔

عید اور اس قسم کے دوسرے اجتماعوں میں لوگوں کے آرام کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ جاتے وقت اور آتے وقت وقار سے چلنا چاہیئے تا ہجوم میں کسی دوسرے کو تکلیف نہ پہنچے کوئی ایسی چیز ساتھ نہیں لے جانی چاہیئے جس سے دوسرے کو تکلیف پہنچنے کا احتمال ہو۔

یہ امر مستحب ہے کہ عید الفطر کی نماز کے لئے گھر سے نکلنے سے پہلے کچھ کھا لیا جائے اور عید الاضحیہ کے روز نماز کی ادائیگی سے قبل کچھ نہ کھایا جائے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق روایت ہے کہ آپ عید الفطر کے لئے گھر سے نکلنے سے پہلے چند کھجوریں تناول فرمایا کرتے تھے۔

عید کی نماز باجماعت ہی ادا ہو سکتی ہے اکیلے جائز نہیں اگر کسی جگہ عید کی نماز پڑھ لی جائے تو عام حالات میں بعد میں آنے والوں کا اس جگہ عید کی نماز پڑھنا درست نہیں۔ اگر کسی وجہ سے زوال سے پہلے عید کی نماز نہ پڑھی جائے تو دوسرے دن زوال سے پہلے پڑھ لی جائے اگر دوسرے دن بھی رہ جائے تو اس کے بعد اس کا موقع نہیں کیونکہ نماز عید کی قضا نہیں۔

عید میں دو رکعت نماز ادا کی جاتی ہے پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ کے بعد سات اور دوسری میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیرات زائد ہوتی ہیں ہر تکبیر پر ہاتھ کندھوں یا کانوں تک لا کر کھلے چھوڑ دینے چاہئیں۔ اس دو رکعت نماز سے قبل یا بعد کوئی اور نماز نہیں ہوتی۔ ہاں اگر کوئی گھر واپس آ کر نوافل ادا کرنا چاہے تو وہ ایسا کر سکتا ہے نماز سے فارغ ہو کر امام مقتدیوں کی طرف منہ کر کے مناسب حال نصائح پر مشتمل خطبہ پڑھے۔ خطبہ عید خطبہ جمعہ کی طرح دو حصوں میں پڑھا جاتا ہے۔ یعنی پہلے خطبہ کے بعد خطیب کچھ دیر کے لئے بیٹھ جائے اور پھر وہ خطبہ پڑھے جو جمعہ میں دوسرے خطبہ کے طور پر پڑھا جاتا ہے۔

عید کی نماز کے لئے جاتے اور آتے وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کا یہ طریق تھا کہ بلند آواز سے تکبیرات کہتے۔ تکبیر کے الفاظ یہ ہیں:۔

"اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔"

عید الفطر کی نماز کا وقت نیزہ بھر سورج اوپر آ جانے سے لے کر زوال آفتاب تک ہے کیونکہ اس عید کے لئے آنے سے پہلے کچھ نہ کچھ کھانا ضروری ہے اس لئے لوگوں کو جمع ہونے میں دیر لگ جاتی ہے۔ ارشادِ نبویؐ ہے کہ اسے دیر سے ادا کیا جائے۔ عید الاضحیہ کی نماز کے بعد چونکہ قربانیاں کرنی ہوتی ہیں اس لئے وہ ذرا جلد پڑھا دینی چاہیئے۔

عید الفطر کی نماز سے قبل فطرانہ کی ادائیگی ضروری ہے بلکہ فطرانہ جتنا جلد ادا ہو بہتر ہے تا غرباء اور مساکین کی امداد کی جا سکے اور وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ مل کر خوشی میں شریک ہو سکیں۔ فطرانہ غرباء اور مساکین کا حق ہے اسے کسی اور مد میں خرچ نہیں کرنا چاہیئے۔ فطرانہ کی شرح ایک صاع (پونے تین سیر) کھجور، جو یا گندم یا اس کی قیمت کے برابر نقدی ہوتی ہے۔ اور یہ ہر شخص پر (وہ بوڑھا ہو، جوان ہو یا بچہ۔ عورت ہو یا مرد غلام ہو یا آزاد) واجب ہے حتیٰ کہ نوزائیدہ بچہ کی طرف سے فطرانہ کی ادائیگی بھی ضروری ہے۔

مرکز کی طرف سے ہدایت ہے کہ بیرونی جماعتیں فطرانہ کی رقوم کا ½ حصہ اور مقامی جماعت یعنی انجمن احمدیہ ربوہ ان کا ⅓ حصہ صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کرائیں تا اسے خلیفۂ وقت کی نگرانی میں غرباء میں تقسیم کیا جا سکے۔ صدقۃ الفطر کے علاوہ بھی اس روز صدقہ و خیرات کرنا چاہیئے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تلقین فرمائی ہے احادیث میں مروی ہے کہ عید کے موقع پر ایک مرتبہ آپؐ نے عورتوں میں خاص طور پر چندہ کی تحریک فرمائی تو عورتوں نے اپنے زیور اتار کر حضرت بلالؓ کی چادر میں ڈال دیئے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی غرض کے لئے عید فنڈ قائم فرمایا تھا جس میں جماعت کے ہر کمانے والے فرد کو کم از کم ایک روپیہ فی کس کے حساب سے دینے کا ارشاد ہے۔ یہ رقم مرکز میں بھجوائی جاتی ہے۔

چونکہ عید کے دن خوشی کے دن ہیں اس لئے زائد عبادت کے علاوہ اگر اس دن اپنے ملک اور رواج کے مطابق جس کی شریعت اجازت دیتی ہو خوشی کا کوئی اور طریق اختیار کر لیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عید کے موقعہ پر بعض حبشیوں نے گتکے وغیرہ کے کھیلوں کا مظاہرہ کیا تو حضورؐ نے بھی ملاحظہ فرمایا۔

ہمارے ملک میں بھی کھیلوں اور دوڑوں وغیرہ کا رواج ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں عید کے تقاضوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اسے ہمارے لئے حقیقی عید بنا دے (آمین)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"حقیقی عید وہی ہے جس میں انسان کو عمل میں لذت محسوس ہونے لگے اور وہ خدا کے لئے ہر قسم کی قربانیوں کی آگ میں کودنے کے لئے تیار ہے اور کبھی ترکِ عمل کے قریب بھی نہ جائے یہ مقام جب کسی فرد یا قوم کو حاصل ہو جاتا ہے تو اسے حقیقی عید میسر آ جاتی ہے اور دین اور دنیوی مقاصد میں وہ کامیاب ہو جاتا ہے پس کوشش کرو کہ تمہیں یہ عید میسر آ جائے اور تمہاری تمام تر لذت اور تمام ساری خوشی اسی بات میں ہو جائے کہ تم خدا کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دو اور اسی کو اپنی عید سمجھو"

(الفضل ۲۲ فروری ۱۹۶۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہدایات برائے سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ ۱۹۷۸ء

(۱) لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے اجتماع اکٹھے ہوں گے۔

(۲) ناصرات کا اجتماع جمعہ کے دن صبح سات بجے اور مستورات کا جمعہ کے بعد ۲½ بجے شروع ہو گا

(۳) عہدیداران اور نمائندگان براہ مہربانی چھوٹے بچے ساتھ نہ لائیں سوائے اشد مجبوری کے۔

(۴) نمائندگان میں سے جن کے پاس مقامی صدر کی تصدیق نہ ہوگی۔ اس کے قیام و طعام کی ذمہ داری مرکزی لجنہ پر نہیں ہوگی۔ اور نہ ہی ایسے نمائندگان کا ٹکٹ ملے گا۔ ہر مجلس ممبرات پر ایک کو نمائندگی مل سکتی ہے۔ نمائندگی دیتے وقت چندہ دہندگان کی تعداد کو مدنظر رکھا جائے گا۔ اپنی لجنہ میں اس کا اعلان کرنا آپ کی ذمہ داری ہے۔ ہر لجنہ اماء اللہ آنے والیوں کی تعداد سے کم از کم تین چار روز قبل اطلاع دیں۔

(۵) زائرات کے قیام و طعام کی ذمہ داری بھی صرف اسی صورت میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ پر ہوگی جبکہ ان کے پاس مقامی لجنہ اماء اللہ کی تصدیق ہو۔ ورنہ اپنا انتظام خود کریں۔ اس کا بھی اپنی لجنہ میں اعلان کریں۔ تاکہ بغیر صدر کی تصدیق کے کوئی نہ آئے۔ تصدیق کے ساتھ جو بہن شامل ہونا چاہیں وہ ضرور شامل ہوں اپنے آنے کی پہلے سے اطلاع دیں۔

(۶) مقابلہ مضمون نگاری اجتماع کے موقعہ پر ہی کروایا جائے گا۔ قرآن مجید اور کتب حوالہ ساتھ لانے کی اجازت ہے۔ مضمون صاف لکھا ہوا ہو اور سات فل سکیپ کاغذوں سے زائد نہ ہو۔ قلم و کاغذ ساتھ لائیں۔

(۷) جو بہنیں کوئی تربیتی یا اصلاحی تقریر کرنا چاہیں وہ اپنا نام اکتوبر کے پہلے ہفتہ تک بھجوا دیں جو نمائندگان خطاب کرنا چاہیں۔ ان کی لجنات ان کے نام بھجوائیں از خود وہ نام نہیں بھجوا سکتیں۔

(۸) ہر مقابلہ کے انعامات ساتھ ساتھ تقسیم کئے جائیں گے۔

(۹) لجنہ کی مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز ۳۰ ستمبر ۱۹۷۸ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

(۱۰) ۳۰ ستمبر کو لجنہ کا مالی سال ختم ہوتا ہے۔ اس تاریخ تک کے تمام چندے مع چندہ ناصرات ضرور ۵ اکتوبر تک بھجوا دیں۔ ۶ اکتوبر سے بعد کی آمد اس سال میں شمار نہیں ہوگی۔

(۱۱) ہر لجنہ اپنی رپورٹ ۱۰ اکتوبر تک بھجوا دے۔ رپورٹ مختصر اور مقرر شدہ معیاروں کے مطابق ہونی چاہیئے۔ جن بہنوں نے دوران سال عورتوں یا بچیوں کو قرآن مجید پڑھایا ہو ان کے نام مع مکمل پتہ کے سالانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائیں اور پڑھنے والیوں کی تعداد بھی۔ ہر لجنہ کی رپورٹ کی دو کاپیاں آنی چاہئیں۔ صدر کے دستخطوں کے ساتھ۔

(۱۲) ہر شہر، قصبہ یا گاؤں سے جہاں لجنہ کی تنظیم قائم ہے لجنہ اور ناصرات کی نمائندگی لازمی ہوگی۔ لجنہ کی ذمہ دار ممبرات ناصرات کو اپنے ہمراہ لائیں اور مرکز پہنچنے پر دفتر لجنہ مرکزیہ میں آنے والی بچیوں اور ممبرات کے نام درج کروائیں۔

(۱۳) جو صدر اجتماع پر خود شامل نہ ہو گی یا اپنے بجائے کسی نمائندہ کو نہ بھجوائے گی اسے صدارت سے ہٹا دیا جائے گا۔ کیونکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے اپنی ذمہ داری کا احساس نہیں کیا۔

(لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک یاد دہانی — ایک ذمہ داری

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی تحریک پر مخلصین جماعت احمدیہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے پورے جوش اور جذبہ و اخلاص سے وعدے لکھوائے تھے اللہ تعالیٰ نے بعض مخلصین کو سو فیصد ادائیگی کی توفیق فرمائی ہے اور باقی دوست قسط وار ادائیگی فرما رہے ہیں۔ بذریعہ یاد دہانی ان مخلصین سے درخواست ہے کہ جو دوست اپنے وعدے سو فیصد ادا کر سکتے ہیں وہ ادا فرما دیں۔ ایسے مخلصین کے لئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں خصوصی دعا کی درخواست کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال اور اخلاص میں برکت دے۔ آمین۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

درخواست دعا:- میرے بھتیجے علی محمد کو کچھ عرصہ پہلے ایک حادثہ میں چہرے پر چوٹیں آئی تھیں اور زخم تو بفضلہ تعالیٰ مندمل ہو گئے ہیں لیکن آنکھوں کی بینائی مجروح ہو گئی بری طرح متاثر ہوئی تھی ابھی تک بحال نہیں ہو پائی ہے۔ احباب کی خدمت میں کامل صحت کیلئے درخواست دعا ہے۔ (ڈاکٹر میر محمد نذیر احمد ربوہ)

ہدایات برائے سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ ۱۹۷۸ء

(۱) ہر لجنہ سے ناصرات کم از کم ایک مقابلہ میں ایک بچی حصہ لے سکے گی لیکن جہاں ناصرات کی تعداد ۵۰۰ سے زائد ہو وہاں ایک سے زیادہ بچیاں حصہ لے سکیں گی۔ یعنی ہر معیار سے دو بچیاں۔ تعداد کے لحاظ سے حصہ لینے والی بچیوں کی تعداد بڑھائی جا سکے گی۔

(۲) امسال بھی تقریری مقابلہ جات کے لئے سال گزشتہ کی طرح دو معیار مقرر کئے گئے ہیں۔ ناصرات، لجنہ کے اجلاس میں تربیتی تقاریر سنیں گی۔ تین کی بجائے دو معیار صرف اجتماع سالانہ کے لئے ہیں ورنہ تعلیمی اور تربیتی کام سال بھر تینوں معیاروں کے مطابق ہوگا۔

- اجتماع کے لئے معیار اول عمر (۱۲-۱۳-۱۴-۱۵ سال)
- " " " دوم " (۸-۹-۱۰-۱۱ سال)

(۳) مقام اجتماع میں ۸ سال سے کم عمر کی بچیاں نہ آئیں۔ جب تک اجتماع کی کارروائی جاری رہے گی ناصرات جلسہ گاہ سے باہر نہ جا سکیں گی۔

(۴) ناصرات کو اپنی نگرانوں کے ساتھ وقت مقررہ پر مقام اجتماع پر پہنچ جانا چاہیئے۔ ہر جگہ کی نگران ناصرات اپنی ناصرات کے نظم و ضبط کی ذمہ دار ہوگی۔

(۵) شاعر اور شاعرات سے ناصرات کا ترانہ لکھوا کر اجتماع سے ایک ماہ قبل دفتر لجنہ مرکزیہ کو ارسال کر دیں۔ اجتماع سالانہ پر ججز کے متفقہ فیصلہ کے مطابق بہترین ترانہ جو مذہبی و اخلاقی ہو ناصرات کے لئے مخصوص کر دیا جائے گا۔

(۶) اجتماع سے پہلے ناصرات کے مقابلہ جات میں حصہ لینے والی بچیوں کے نام، تعداد، معیار اور مقابلہ جس میں حصہ لینا چاہتی ہوں۔ صدر لجنہ مقامی کے دستخط سے دفتر لجنہ مرکزیہ میں ارسال کئے جائیں۔

(۷) تمام مقابلہ جات میں حصہ لینے والی بچیوں کے نام اجتماع سالانہ کے دن سے پہلی رات کو دس بجے تک دفتر لجنہ مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں۔ اجتماع کے روز کسی مقابلہ میں ہرگز کسی کا نام نہیں لکھا جائے گا۔ متبادل نام بھی پہلے ہی آ جانے چاہئیں تا غیر حاضری کی صورت میں دوسری بچی حصہ لے سکے۔

(۸) ناصرات کے اجتماع کا چندہ پچاس پیسے فی ممبر ہے۔ براہ مہربانی یہ چندہ ابھی سے جمع کرنے کی کوشش کریں اور وصولی کر کے مرکز کو ارسال کریں۔

(۹) چندہ ممبری کی شرح گزشتہ سال بڑھائی نہیں گئی تاکہ آپ کو سو فیصدی وصولی میں آسانی رہے۔ براہ مہربانی چندہ ممبری کا بجٹ اگست تک پورا کر دیں اور چندہ وقف جدید ایک روپیہ فی ممبر کے حساب سے ادا کریں۔ یہ چندہ آپ دفتر وقف جدید میں جمع کرائیں۔ لیکن اس کے نمبر شعبہ ناصرات میں دیئے جائیں گے۔

(۱۰) ہر مقابلہ ختم ہونے کے بعد انعامات اسی وقت تقسیم کر دیئے جائیں گے۔

(۱۱) جس لجنہ سے ایک سے زیادہ ناصرات کی بچیاں تقریری مقابلہ میں حصہ لینے کی مستحق ہوں (یعنی ان کی تعداد ۵۰۰ سے زیادہ ہو) وہ ایک ہی عنوان کی بجائے تینوں عنوانات پر الگ الگ تقاریر کریں۔

(۱۲) ناصرات صاف اور سفید لباس پہن کر آئیں۔ ضلع اور شہر کے لئے تجویز کردہ رنگ کے دوپٹے اوڑھیں۔ چھوٹی بچیاں اسی رنگ کے ربن باندھ سکتی ہیں۔ ہر شہر اور ضلع کے لئے مقررہ شدہ رنگ گزشتہ سال کے سالانہ اجتماع کے پروگرام کے صفحہ ۵ پر درج ہیں۔

(۱۳) مضمون نگاری میں حصہ لینے والی بچیاں کاغذ اور قلم ساتھ لائیں۔

(۱۴) ناصرات کی سالانہ رپورٹ کی دو نقلیں ۱۰ اکتوبر تک دفتر میں بھجوائیں۔

(لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

○

ہمیشہ الفضل میں اشتہار دیجئے۔ (مینجر)

ھو الشافی
نسخہ اکسیر رانی کھیت
(AKSEER RANI KHET)
چار مرغیوں کا علاج -/۲ روپے فی ٹیوب۔ درجن -/۱۸ فی گرس ۲۰۱/۶۰ - بونس علاوہ
رانی کھیت روک
(RANI KHET ROKE)
۳۰ مرغیوں کے لئے دو ماہ کا تحفظ -/۳ روپے فی ٹیوب درجن -/۲۷ فی گرس ۳۰۲/۴۰ بونس علاوہ
مکمل نسخہ اور دیگر کیوریٹو سسٹم مفت
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
(ڈاکٹر راجہ سوہیو) دلورہ غذ نوتے ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلانِ نکاح

میرے بھائی عزیزم مکرم داؤد احمد اقبال ملک ابن مکرم ملک محمد حنیف خان صاحب امین آبادی کا نکاح بہمراہ عزیزہ عذرا یاسمین صاحبہ بی۔اے دختر مکرم ملک عباد اللہ خان صاحب ۱۱-L/۱۵ وہاڑی مبلغ سات ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۱۲ بروز سوموار مکرم مولوی مبارک احمد صاحب قمر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ وہاڑی نے پڑھا اور دعا فرمائی۔
احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین اور اسلام و احمدیت کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب ہو اور مثمر بثمراتِ حسنہ کا باعث بنے۔ آمین
(محمد یحییٰ حسن ملک صدر جماعت احمدیہ چک ۲۲۶ گ ب خان پور تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد)

شکریہ احباب

میرے والد محترم میاں الف دین صاحب آف کشمیر کی وفات پر بہت سے بزرگوں، عزیزوں اور دوستوں نے ہمدردی اور تعزیت کے خطوط لکھے ہیں۔ میں ان سب احباب کا فرداً فرداً جواب نہیں دے سکتا۔ میں ان سب احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔
تمام احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ میرے والد محترم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین۔
محمد حسین چارکوٹی ریٹائرڈ ٹیچر
میرپور آزاد کشمیر

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ خالد نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔
سالانہ قیمت دس روپے ہے
(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱ فیروزپور روڈ۔ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ایئرکنڈیشنڈ)
اور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔ (ایئرکنڈیشنڈ)
پروپرائٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز

نرخنامہ ادویات حیوانات

اکسیر گل گھوٹو

فی کورس (۶ پیکٹ) قیمت -/۱۲

خناق روک

حفظ ماتقدم فی جانور (ایک پیکٹ) قیمت ۲/۰
درجن یا زیادہ پر ۳۳ فیصدی کمیشن
دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
مکمل فہرست ادویات مفت
کیور ہیومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
(ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۷، ۶۰۹

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے مشہور شاگرد حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ ہی کافی ہے
حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰
گوجرانوالہ فون ۴۲۸۴۴ ربوہ۔ فون نمبر ۶۳۹

ربِّ زِدْنِی عِلْمًا (اے میرے رب میرے علم کو بڑھا) (القرآن الحکیم) علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمانِ رسولِ اکرمؐ)
بی اے ترکھان ہو تو ایم اے لوہار ہو ۔ پھر دیکھئے کہ ملک میں کیسی بہار ہو
بیکار مت بیٹھئے **نسیم** رجسٹرڈ کوئی ہنر سیکھئے
محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو ہم ہنر سکھاتا ہے!

	کورس مدت	فیس		کورس مدت	فیس
۱۔ اسٹیل فکسر (سٹیل بار بائینڈر اور سٹیل ایکٹر)	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے	۳۔ پائپ فٹر	۳ ہفتے	۱۵۰ روپے
۲۔ شٹرنگ کارپینٹر	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے	۴۔ کنسٹرکشن فورمین	۴ ہفتے	۲۵۰ روپے

★ کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۷ تاریخ کو شروع ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی فری پڑھائی جاتی ہے۔ نیز اپنی قیمتی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کرائیے۔ ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ از قسم راج، سٹیل فکسر، شٹرنگ کارپینٹر، پائپ فٹر، ڈیزل مکینک و ڈرائیور کے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں۔ پراسپکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیں۔
احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰% رعایت
باہر کے طلباء کے لئے رہائش کا معقول انتظام ہے!

نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ

بازار لال کھوہ۔ نزد ناصر گڈی فروش اندرون موچی گیٹ لاہور۔ فون نمبر:- 60540 55411
برانچ: 65/A کشمیر روڈ نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ۔ صدر راولپنڈی

ہر قسم کا سامانِ سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۲۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۲۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر تشریف لائیے!
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ وقفِ جدید اور بچّوں کی تربیت

وقفِ جدید حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جاری فرمودہ ایک مبارک تعلیمی اور تربیتی تحریک ہے۔ اس کے بارے میں حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ فرماتے ہیں:-

"معلمین کے اخراجات پورا کرنے کے لئے ہمیں چندہ بھی دینا چاہیئے۔

اس چندہ کا ایک حصہ میں نے احمدی بچوں اور بچیوں کی تربیت کی غرض سے ان کے ذمہ لگایا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی احمدی بچہ اور بچی ایسی نہ رہے جو اپنی خوشی سے رضاکارانہ طور پر اپنے جیب خرچ میں سے تھوڑی بہت رقم بچا کر اس تحریک میں پیش نہ کرے۔"

(خلاصہ خطبہ جمعہ الفضل ۱۴ر جنوری ۱۹۷۸ء)

احباب، خواتین اور بچوں کو آنے والی عید مبارک ہو۔ عید کے روز سب لوگ کچھ نہ کچھ رقم بچوں کو بطور عیدی کے دیتے ہیں۔ بچے حسب سابق اپنی عیدی میں سے بشاشتِ قلب کے ساتھ کچھ نہ کچھ رقم بطور چندہ وقفِ جدید دے کر بہترین مثال قائم کر سکتے ہیں اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کر سکتے ہیں۔ مخلصین اور خدام اس طرف توجہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

شکریہ احباب

۱۔ خاکسار کی اہلیہ مرحومہ کے حادثہ وفات پر اور بچی کے زخمی ہونے پر مجھے بہت سے احمدی بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے تعزیت اور ہمدردی کے خطوط موصول ہوئے ہیں۔ الحمد للہ کہ بچی اب صحت یاب ہو رہی ہے۔

میں ان تمام احباب جماعت کا دلی طور پر شکر گزار ہوں جنہوں نے اس سلسلہ میں ہم سے ہمدردی فرمائی اور دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار (حافظ) محمد عاشق۔ سانگلہ ہل)

۲۔ میرے والد ماجد محترم شیخ محمد صاحب شرما کی وفات پر اکثر احباب کے خطوط موصول ہوئے ہیں جن کو میں فرداً فرداً جواب دینے کی کوشش کر رہا ہوں۔ فی الوقت میں اس نوٹ کے ذریعہ سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے والد ماجد کی وفات پر ہم سے اظہارِ ہمدردی کیا۔

(منصور محمد ۴۲/۷۹۔ بلاک نمبر ۹۔ فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸)

۳۔ میرے چچا محترم شیخ خلیل الرحمٰن صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ کراچی بتاریخ ۲۴ر جولائی کی شب وفات پا گئے تھے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۲۶ر جولائی کو آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ مرحوم کی وفات پر جماعت کے بزرگوں اور احمدی بھائیوں اور بہنوں کی ایک کثیر تعداد نے بذریعہ خط اور تشریف لا کر تعزیت فرمائی اور ہمارے غم میں شریک ہوئے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ چونکہ فرداً فرداً جواب ارسال کرنا مشکل ہے اس لئے بذریعہ اخبار ہذا ایسے تمام احباب کا تمام افرادِ خاندان کی طرف سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ خاکسار درخواست کرتا ہے کہ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے مرحوم چچا کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں مقام عطا کرے۔

درخواستہائے دعا

۱۔ مکرم الحاج محمد علی صاحب فیضی اور ان کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔

(الحاج محمد شریف اکونٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ)

۲۔ ہماری مجلس کے ایک خادم مکرم محمود احمد صاحب کو پیٹ کے اندرونی حصہ میں چوٹ لگ گئی ہے اور وہ ہسپتال میں داخل ہیں۔ (شیخ عبد الرحمٰن قائد مجلس خدام الاحمدیہ کنری)

۳۔ خاکسار شوگر اور پھیپھڑوں میں درد کی وجہ سے بیمار ہے نیز اہلیہ صاحبہ بھی ضعفِ جگر اور کمیٔ خون کی وجہ سے بیمار ہیں۔ (ڈاکٹر (ہومیو) غلام محمد حق چک ۱۶۶ مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر)

۴۔ مکرم سید منیر احمد شاہ صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ جھنگ صدر میں بیمار ہیں۔

(سید محمد رفیق شاہ۔ دار الرحمت غربی ربوہ)

۵۔ خاکسار کو بسلسلہ ملازمت ایک انٹرویو دینا ہے۔ (سیف اللہ باجوہ چک 103/6-R ضلع بہاولنگر تحصیل ہارون آباد)

۶۔ مکرم چوہدری محمد عمر صاحب ولد چوہدری عبد الستار صاحب کھرہیپڑ ضلع قصور کو پیشاب کی تکلیف ہے۔ (ڈاکٹر رشید احمد سلیم جماعت احمدیہ کھرہیپڑ ضلع قصور)

۷۔ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۱۶۶ مراد عرصہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہے (ہومیو ڈاکٹر غلام محمد حق چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر)

۸۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں اور خاکسار مختلف مقدمات میں الجھا ہوا ہے۔ (حکیم محمود احمد صدر جماعت احمدیہ شورکوٹ ضلع جھنگ)

۹۔ میرے والد صاحب اور والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔ (عبد الکریم قدسی سیکرٹری مال کموتو ضلع شیخوپورہ)

۱۰۔ مکرم ٹھیکیدار چراغ الدین صاحب محلہ دار النصر شرقی ربوہ عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ نیز خاکسار بھی عرصہ سے دورانِ سر اور اعصابی تکلیف وغیرہ عوارض کی وجہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔

(نور الدین خوشنویس دفتر روزنامہ الفضل ربوہ)

احباب جماعت ماہِ رمضان کے آخری عشرہ میں ان سب کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ (ادارہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر لکھنا نہ بھولیے! (مینیجر الفضل)

هو الشافی

سولہ آپریشن کیسیز

16 OPERATION CASES

مثلاً اپینڈے سائیٹس، گیریز، موتیابند، ناسور، کالا موتیا، گلہڑ، بواسیری پتے، ناک کے غدود، زیرِ جلد گلٹیاں، کان بہنا، بواسیر، پائیوریا، عورتوں کا بانجھ پن، گوہانجنی، ٹانسلز، جسم پر موہکے۔

بغیر آپریشن بذریعہ کیورز CURES ختم

کیوں اور کیسے؟ جواب کیلئے "کیوریٹو سسٹم" کا لٹریچر صرف ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیے۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

ربوہ۔ فون ۶۰۷، ۶۰۶

۱۹۷۴ء کے بعد

ترقی کی طرف ایک اور قدم

دواخانہ حکیم نظام جان دیر سے دکھی مخلوق کی خدمت کرتا چلا آ رہا ہے گوجرانوالہ میں اب زچہ بچہ کے لئے مکمل انتظامات کئے ہیں۔ زنانہ امراض کے علاج کا خاطر خواہ بندوبست ہے۔

دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ۔ مینیجر انوار احمد جان

ضرورت مددگار کارکن

دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ میں ایک مددگار کارکن کی ضرورت ہے۔ امیدوار پڑھا لکھا، صحتمند، مستعد، ذمہ دار اور ربوہ کا باشندہ ہو۔

خواہشمند اصحاب صدر محلہ کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ مورخہ ۱۰/۹ تک درخواست کریں۔ تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے مروجہ گریڈ کے مطابق دی جائے گی۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴